Department of Islamic Studies 06/07/2021

M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-106

Topic: **Mohammad at Makkah ki rewayat kamzoor hai** .

Dr. Mohd Akram Raza

محمد ایٹ مکہ کی روایت کمزور ہے۔

ابن اسحاق، ابن ہشام، کتاب المغازی از واقدی اور طبقات ابن سعد اور تاریخ طبری کے حوالے مصنف نے ضرور دیئے ہیں۔ مگر اسی حد تک جب تنے ان کے لئے مفید تھے۔ ان کتابوں کا جو ناقدانہ تجزیہ کیا گیا ہے، اس سے مصنف بظاہر بے خبر معلوم ہوتے ہیں۔ ابن اسحاق نے فن معازی میں شہرت حاصل کی، وہ امام فن معازی سمجھے جاتے ہیں، معازی میں زیادہ تر لڑائیوں اور معرکہ آرائیوں کا ذکر ہوتا ہے، اس لئے یہ فن سیرت نگاری سے بہت مختلف ہے۔ ابن اسحاق پر یہ اعتراض ہے کہ انہوں نے بعض واقعات یہودیوں سے سن کر لکھے ہیں، اس لئے ان پر پورا اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ ایک گروہ ان کو ثقہ سمجھتا ہے، تو اسی درجہ کا دوسرا گروہ ان کو بے اعتبار قرار دیتا ہے۔ محمد ابن اسحاق ہی کی کتاب کو زیادہ منقح اور اضافہ کرکے ابن ہشام نے اپنی سیرت مرتب کی۔ لیکن ان پر یہ اعتراض ہے کہ انہوں نے اس کتا

ب کو زیادہ تر بکائی کے واسطے سے روایت کیا ہے، بکائی اگرچہ رتبہ کے شخص سمجھے جاتے تھے، لیکن امام بخاری کے استاذ ابن مدینی اور نسائی کہتے ہیں کہ وہ ضعیف ہیں، ابو حاتم بھی کہتے ہیں، کہ وہ اسناد کے قابل نہیں۔

واقدی کی روایتیں تو موجودہ دور کے سنجیدہ علمی حلقوں میں بالکل قابل قبول نہیں سمجھی جاتی ہیں کیوں کہ ان کی لغو بیانی مسلمہ عام ہو چکی ہے۔ محدثین کہتے ہیں کہ وہ اپنے جی سے روایتیں گڑھتا ہے، اس لئے وہ اس کو کذاب کہتے ہیں۔